سوال

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ درود کے بغیر دعا معلق رہتی ہے۔ ہم اکثر اپنی روزمرہ گفتگو میں دعائیہ جملے بولتے ہیں یا دوسروں کو دعائیں دیتے ہیں۔ جیسے اللہ آپ کا بھلا کرے ،اس طرح دیگر جملے وغیرہ۔ توکیا یہاں بھی درود پڑھنا ضروری ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے دعائیہ کلمات، حتیٰ کہ سلام کہتے ہوئے (سلام کہنا بھی ایک دعا ہے) درود پڑھنا نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ آپ ﷺ یا صحابہ کرام کسی کو السلام علیکم کہتے ہوئے درود نہیں پڑھتے تھے۔ یہاں دعا سے مراد وہ دعا ہے جو ہم اہتمام کے ساتھ عموما ہاتھ اٹھا کر مانگتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی